السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مومن کے لئے یہ جائز ہے کہ جب اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق کسی کتابی عورت سے شادی کی ہو تو وہ چرچ میں جا کر کسی پادری کے ہاتھ پر اس نکاح کا اعلان کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مومن کیلیئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی مسلمان یا کتابی عورت سے اپنی شادی کا چرچ میں جا کر کسی پادری کے سامنے اعلان کرے خواہ اس نے یہ شادی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق ہی کیوں نہ کی ہو کیونکہ اس میں عیسائیوں کے ساتھ نکاح کے شعار 'ان کے مشاعر اور معابد کی تعظیم اور ان کے علماء و مشائخ کے احترام اور ان کی توقیر میں (نصرانیوں کے ساتھ) مشابہت ہے اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

((من تشبه بقوم فهو منهم)) (سنن أبي داود)

''جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کرے' وہ انہیں میں سے ہے''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص198

محدث فتویٰ